نُور کی راہ

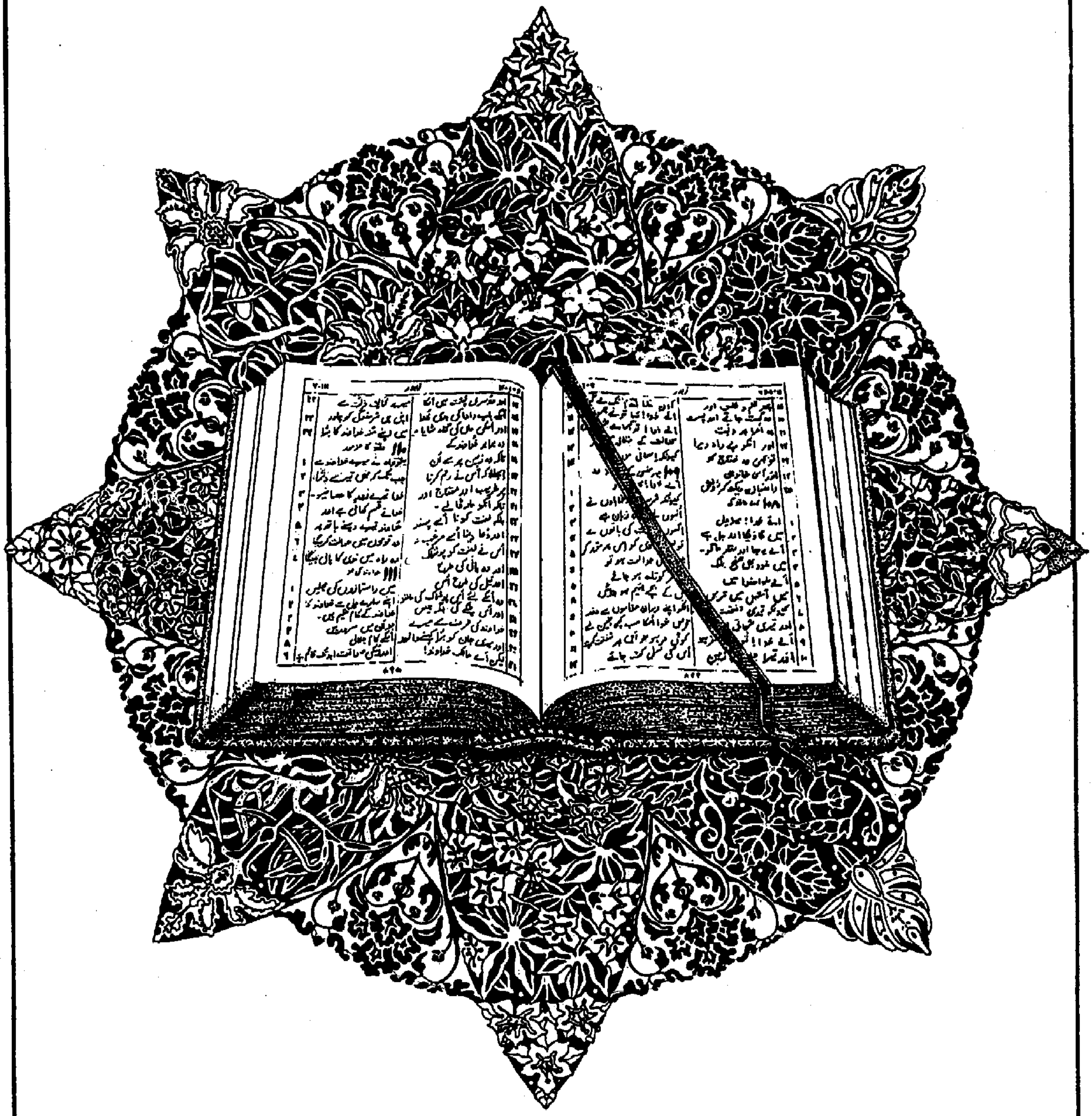

کتاب ۳ — مسیحیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے

پانچ مؤثر اقدام

۱ تصویر والے الفاظ سکھانا

۲ تصویر والے الفاظ ڈھونڈنا

۳ خانوں والے الفاظ سکھانا

۴ الفاظ والے کارڈ استعمال کرنا

۵ جملے سکھانا

نوُر کی راہ

Copyright © 2001
Literacy International

Revised Primer
Second Printing - 5,000 Copies
May 2004

Art Work by
Linda P. Crank

Printed by
Intime Printing Press
Gujranwala, Pakistan

Rs. 15

نُور کی راہ

خدا کے جلال کے لئے

کتاب نمبر ۳

فہرست اسباق و حروف

۵۷ صاف پانی
۵۸ صحتمند کھانے
۵۹ مکھیاں اور مچھر
۶۰ خارش
۶۱ پیچس
۶۲ تپ دِق
۶۳ بچّوں کی دیکھ بھال
کہانی
ہدایات برائے اساتذہ
۶۴ خدا نے دُنیا کو پیدا کیا
۶۵ آدم اور حوّا کا گناہ
۶۶ یسوع مسیح کی پیدائش (۱)
۶۷ یسوع مسیح کی پیدائش (۲)
۶۸ بہت لوگوں کو شفا ملی
۶۹ گنہگاروں کو توبہ کے لیے بلانا
۷۰ یسوع گناہ معاف کرتا ہے
۷۱ لعزر
۷۲ یسوع مرنے کو تیار ہے
۷۳ یسوع کی موت (۱)
۷۴ یسوع کی موت (۲)
۷۵ مسیح کا جی اُٹھنا (۱)
۷۶ مسیح کا جی اُٹھنا (۲)
۷۷ آسمان پر اُٹھایا جانا
۷۸ پاک روح (۱)
۷۹ پاک روح (۲)
۸۰ دس احکام اور یسوع کا حکم
۸۱ ستفنس
۸۲ فلپّس
۸۳ تبیتا
۸۴ پولس
۸۵ خداوند کی واپسی
۸۶ ہمارا آسمانی گھر
دعائے ربانی

تیار کردہ : لِٹرسی انٹرنیشنل

سبق - ۵۷

صاف پانی

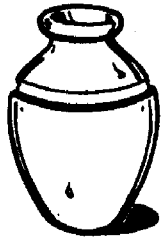

مٹکا	مٹ	مٹ
مٹ	مٹ	مٹ

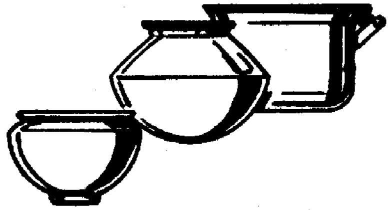

برتن	تن	تن
تن	تن	تن

۱

مٹکا	مٹ
مٹ	مٹکا

۲

برتن	تن
تن	برتن

۳

ڑ + ے = ڑے

ڈ + ھ + ا = ڈھا

ب + ی + ما = بِیما

م + ٹ + کا = مٹکا

۴

ڑے

ڈھا

بِیما

مٹکا

۵

ٹیہ	ٹَیہ	ٹِیہ	ٹی
ریہ	رَیہ	رِیہ	ری
ثیہ	ثَیہ	ثِیہ	ثی
ہیہ	ہَیہ	ہِیہ	ہی

اُبال تندُرستی طرح

صاف پانی تندرُستی کے لئے ضرُوری ہے۔ صاف پانی ہم کو بہت سی بِیماریوں سے بچا سکتا ہے۔ حَوض اَور نلکے کے پانی میں بِیماریوں کے کیڑے ہوتے ہَیں۔ صاف پانی اس طرح بنتا ہے۔ حَوض یا کِسی نہ کِسی طرح کے پانی کو ۱۵ مِنٹ تک اُبالیں۔ اُبالتے ہی ایک مٹکا گرم گرم پانی اَور صابُن سے صاف کر کے سُکھائیں۔ اُبلا ہُوا پانی اِس صاف مٹکے میں ڈال کر ڈھانک دیں۔ اُس میں ہاتھ نہ ڈالیں۔ صاف برتن سے پانی لیں۔

خُدا کو ہماری زِندگی پیاری ہے۔ اُس نے تیری جان کو آسمانی پانی دِیا ہے۔ یسُوع مسیح نے کہا ہے، "جو مجھ پر اِیمان لائے گا "وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔"

۶

ڈھانک ڈھا	ڈھا ڈھانک

۷

زندگی گی	گی زندگی

۸

بِیماری بِیما	بِیما بِیماری

۹

سکھائیں سکھ	سکھ سکھائیں

۱۰

صا
ڈا
ڈھا

۱۱

ہما
اِیما
بِیما

۱۲

گر
ضر
طر

کیڑے پیاسا مِنٹ

یُوحنا۶:۳۵، یوحنا۴:۱۳-۱۴

سبق-۵۸

صحت مند کھانے

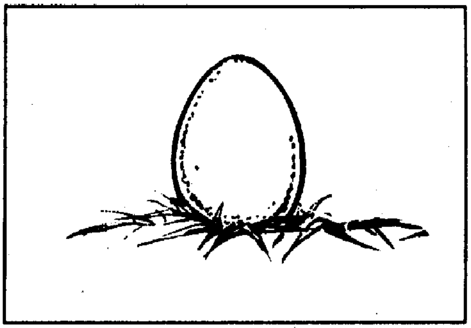

انڈا ڈا ڈا

ڈا ڈا ڈا

سبزیاں یاں یاں

یاں یاں یاں

۱

انڈا	ڈا
ڈا	انڈا

۲

سبزیاں	یاں
یاں	سبزیاں

۳

غ + ے + ر = غیر

ت + ے + یا = تیّا

کا + ے + ں = کائیں

پ + ک + ا = پکا

۴

غیر

تیّا

کائیں

پکا

۵

چیہ	خیہ	سیہ	شیہ
ظیہ	نیہ	تھیہ	بھیہ
ایہ	جھیہ	میہ	لیہ
ڈیہ	دیہ	ڑیہ	ریہ

دہی تیّار گوشت

جس طرح صاف پانی ضروری ہے، اسی طرح صحتمند کھانا ضروری ہے۔ مگر صحتمند کھانے میں کیا کیا ہونا چاہیئے؟ ہم کھانے والی چیزیں ۴ گروہوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(۱)	دودھ، دہی وغیرہ۔	(۲)	گوشت، مچھلی، انڈے، دال وغیرہ۔
(۳)	سبزیاں اور پھل۔	(۴)	روٹی، چپاتی، سوجی وغیرہ۔

کھانا تیار کرتے وقت تو آپ کو ان ۴ گروہوں میں سے کھانا تیار کرنا چاہیئے۔ مثلاً دہی سے لسی بنائیں، سالن اور روٹی پکائیں، اور کھانے کے بعد پھل دیں۔ "صحتمند کھانے، تندرست خاندان!"

بائبل میں لکھا ہے کہ ساری چیزیں خدا کی جانب سے ہیں۔ ہمیں شکر گزاری کے ساتھ کھانا چاہیئے۔

۶

گروہوں	گرو
گرو	گروہوں

۷

وغیرہ	غیر
غیر	وغیرہ

۸

پکائیں	پکا
پکا	پکائیں

۹

صحتمند	صحت
صحت	صحتمند

۱۰

ضرو
دو
سو

لسی

۱۱

ہیئے
سے
چھے

مثلاً

۱۲

مند
خاند
انڈ

سوجی

۱ تیمیس ۴:۴-۵

سبق - ۵۹

مکھّیاں اور مچھّر

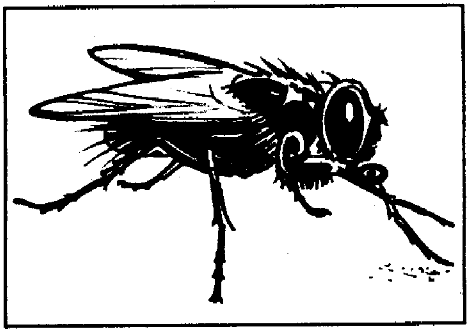

مکھّیاں مکھ مکھ

مکھ مکھ مکھ

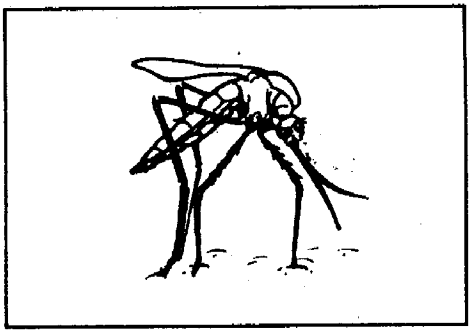

مچھّر مچھ مچھ

مچھ مچھ مچھ

۱

مکھّیاں	مکھ
مکھ	مکھّیاں

۲

مچھّر	مچھ
مچھ	مچھّر

۳

خ + ط + ر = خطر

پا + ی + وں = پائیوں

م + ٹ + ٹ + ی = مٹّی

گ + ن + د = گند

۴

خطر

پائیوں

مٹّی

گند

۵

ضیَ	ضی	ضُو	ضِ
غیَ	غی	غُو	غِ
ڑیَ	ڑی	ڑُو	ڑِ
ٹھیَ	ٹھی	ٹھُو	ٹھِ

مٹّی گندا خطرناک

مکھیاں اور مچھّر گندے ہیں۔ ان سے خطرناک بیماریاں پھیلتی ہیں۔ مکھیاں پاخانے پر بیٹھ کر اپنے ساتھ کیڑے لاتی ہیں۔ اور کھانے پر بیٹھ کر کیڑے چھوڑ جاتی ہیں۔ گندے پانی میں مچھّر پیدا ہوتے ہیں۔ اور ان کے کاٹنے سے ملیریا پھیلتا ہے۔ اپنے آس پاس کی جگہ کو صاف رکھّیں۔ صاف پھل اور سبزیاں کھائیں۔ پاخانہ کر کے اس پر مٹی ڈال دیں۔ کھڑکیوں پر جالی لگائیں۔ چارپائیوں کے آس پاس مچھّر دانیاں لگائیں۔ اور کھانے کو ڈھانک کر رکھیں۔

یسُوع مسیح نے کہا کہ "تندرستوں کو حکیم کی ضرورت نہیں۔ مگر بیماروں کو۔"

۶

ملیریا یا	یا ملیریا

۷

چارپائی پائی	پائی چارپائی

۸

پھیلتا پھیل	پھیل پھیلتا

۹

پاخانہ نہ	نہ پاخانہ

۱۰

لگا
جگہ
مگر

کھڑکی

۱۱

کیڑ
کیا
کیو

پیدا

۱۲

وڑ
ور
ور

جگہ

متی ۹:۱۲، اعمال ۱۰:۳۸

سبق - ٦٠

خارش

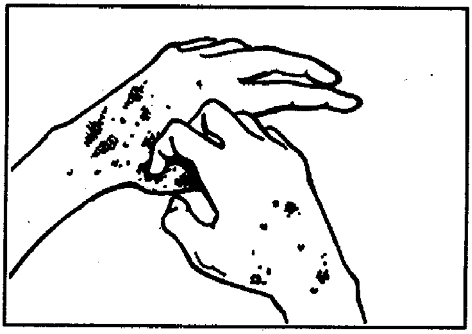

خارش رش رش

رش رش رش

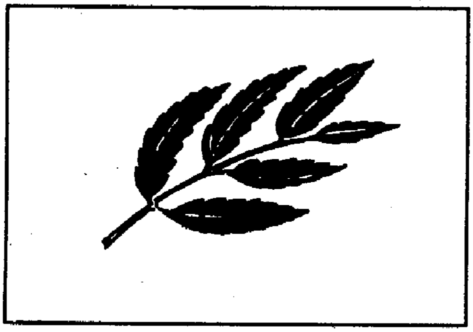

نیم یم یم

یم یم یم

١

خارش	رش
رش	خارش

٢

نیم	یم
یم	نیم

٣

د + ھ + و = دھو

چ + ھ + و = چھو

ب + س + بستر = بستر

ن + ے + = نیں

٤

دھو

چھو

بستر

نیں

٥

جَہ	جَہ	سَہ	گَہ
تُہ	طُہ	جُہ	سُہ
خے	ڑے	سے	غے
تھے	بھے	دھے	وے

چادر چھپ چھوت

خارش، خارش، خارش! خارش بہت گندی بیماری ہے۔ یہ ایک چھوٹے سے کیڑے سے پیدا ہوتی ہے جو نظر نہیں آتا۔ خارش کا کیڑا کپڑوں میں اور بستر کی چادروں میں چھپ سکتا ہے۔ خارش چھُوت کی بیماری ہے۔ وہ بہت جلدی پھیلتی ہے۔ سارے خاندان کو یہ کرنا چاہیئے: کپڑے اور بستر کی چاردریں گرم گرم پانی میں دھو کر دھوپ میں سکھایں۔ نیم کے پانی سے نہانا چاہیئے اور ڈاکٹر سے دوا بھی لینی چاہیئے۔ جب تک خاندان تندرست نہ ہو جائے اس وقت تک سوتے وقت نہا کر صاف کپڑے پہنیں۔

یسوع مسیح نے طرح طرح کے بیماروں کو اچھّا کیا۔

۶

دھُوپ	دھُو
دھُو	دھُوپ

۷

نہانا	نہا
نہا	نہانا

۸

پہنیں	نیں
نیں	پہنیں

۹

ڈاکٹر	ڈا
ڈا	ڈاکٹر

۱۰

وں
یں
میں

۱۱

طر
ظر
گر

۱۲

کر
کیڑ
کپڑ

بستر — جلدی — اچھّا

متی ۱۴:۱۴

سبق-٦١

پیچس

پیچس چس چس

چس چس چس

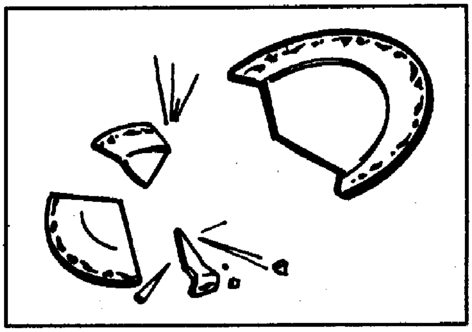

ٹوٹا ٹو ٹو

ٹو ٹو ٹو

١

پیچس	چس
چس	پیچس

٢

ٹوٹا	ٹو
ٹو	ٹوٹا

٣

پ + ے + چ = پیچ

ب + خ + ا = بخا

ٹھ + ہ + ر = ٹھہر

ل + ٹ + ر = لٹر

٤

پیچ
بخا
ٹھہر
لٹر

٥

ڑوَ	زوَ	ظوَ	ہوَ
چو	رو	عو	غو
گھی	چھی	شی	سی
ہا	آ	گھَ	تھَ

بڑا بار لٹر

پیچس پیٹ کے خراب ہوجانے کو کہتے ہیں۔ یہ گندے کھانے اور گندے پانی سے ہوتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ باربار پاخانہ آتا ہے۔ پیٹ ایک ٹوٹے برتن کی طرح ہوجاتا ہے جس میں پانی نہیں رہتا۔ پانی نکلنے سے جان بھی جا سکتی ہے۔ مگر اس سے آپ بچ سکتے ہیں۔

۱ لِٹر پانی　　۲ بڑے چمچ چینی　　۱/۲ چائے کا چمچ نمک

یہ ساری چیزیں ملائیں۔ ۵،۵ منٹ کے بعد بیمار کو ایک ایک چمچ دیں جب تک وہ معمول کے مطابق پیشاب نہ کرنے لگے۔ اگر پیچس سے آرام نہ ہو تو ڈاکٹر کے پاس جائیں۔
ہم ٹوٹے برتن کی طرح ہیں۔ ہم اپنے آپ کو خدا کے ہاتھ میں دیں۔ وہ ہمیں نیا بنا سکتا ہے۔

۶

پیٹ	ہیٹ
ہیٹ	پیٹ

۷

چمچ	مچ
مچ	چمچ

۸

چِینی	چِد
چِد	چِینی

۹

معمُول	مُول
مُول	معمُول

۱۰

مُطا
بُخا
آرا

۱۱

بر
ظر
طر

۱۲

نہ
نے
نی

چائے　　پیشاب　　درد

یرمیاہ ۱۸:۱-۴

سبق - ٦٢

تَپ دِق

تَپ دِق دِق دِق

دِق دِق دِق

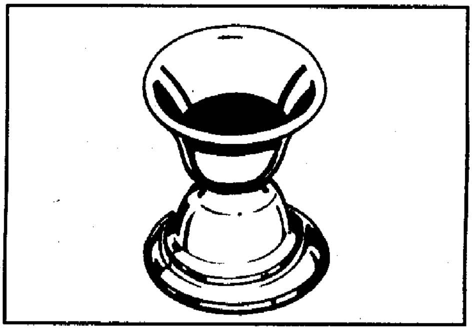

تھُوک دان تھُوک تھُوک

تھُوک تھُوک تھُوک

١

تَپ دِق	دِق
دِق	تَپ دِق

٢

تھُوک دان	تھُوک
تھُوک	تھُوک دان

٣

ع	+ ل	+ ا	=	علا
مُ	+ ن	+ ہ	=	مُنہ
پ	+ ھ	+ ڑ	=	پھڑ
ہ	+ وَ	+ ل	=	ہَول

٤

علا
مُنہ
پھڑ
ہَول

٥

دھوَ	دَھ	دھِے	دھا
ڈوَ	ڈَ	ڈ	ڈا
شوَ	شَ	شِ	شا
غوَ	غَ	غِ	غا

ہولناک مُنہ عِلاج

دنیا میں دوسری بیماریوں کی طرح تپ دق بھی ایک ہولناک بیماری ہے۔ یہ چھوت کی بیماری ہے جو دوسروں کو بیمار کے تھوک اور کھانسی سے لگتی ہے۔ یہ پھیپھڑوں کی بیماری ہے۔ تپ دق کے بیمار کو کھانستے وقت منہ پر ہاتھ یا کپڑا رکھنا چاہیئے اور تھوک دان میں تھوکنا چاہیئے۔ اس کے کپڑے اور برتن دوسروں سے الگ رکھیں۔ اس بیمار کو اچھے کھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لئے انڈا، دودھ اور پھل اچھے ہیں۔ تپ دق کے بیمار کو ڈاکٹر سے دوا لینی چاہیئے، اور آرام کرنا چاہیئے۔ اس کا علاج ۱-۲ سال کا ہے۔ دوا کا کورس پورا کریں ورنہ آپ دوبارہ بیمار ہو جائینگے۔

یسوع نے کہا، "کیا تو تندرست ہونا چاہتا ہے۔" بیمار نے کہا کہ "میں تندرست ہونا چاہتا ہوں۔" یہ بیمار آدمی تندرست ہوا۔ ایمان سے ہم بھی تندرست ہو سکتے ہیں۔

۶

دوبارہ	بارہ
بارہ	دوبارہ

۷

الگ	لگ
لگ	الگ

۸

پھیپھڑوں	ڑوں
ڑوں	پھیپھڑوں

۹

ورنہ	نہ
نہ	ورنہ

۱۰

وُر
وَر
ور

۱۱

تھ
کھ
دھ

۱۲

سُو
چھُو
تھُو

کورس　　پُورا　　دوُسروں

۱۳

یوحنا ۵:۹

سبق - ٦٤

بچّوں کی دیکھ بھال

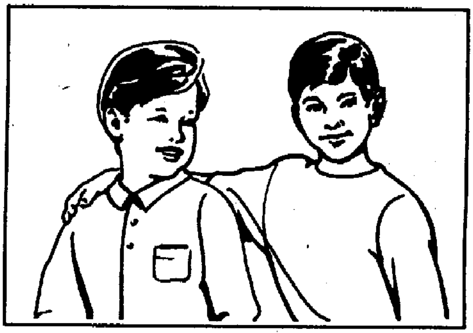

بچّے چے چے

چے چے چے

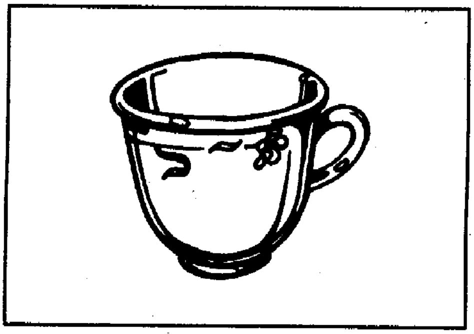

پیالہ پیا پیا

پیا پیا پیا

١

بچّے	چے
چے	بچّے

٢

پیالہ	پیا
پیا	پیالہ

٣

 چ + چ + ے = چّے

ن + ع + م = نعم

ح + ص + ہ = حصہ

ک + ی + و = کیو

٤

چّے

نعم

حصہ

کیو

٥

ٹھا	ٹھو	ٹھی	ٹھے
طا	طو	طی	طے
تا	تو	تی	تے
ٹا	ٹو	ٹی	ٹے

حِصّہ نعمت بوتل

بچے خدا کی نعمت ہیں۔ ان کی دیکھ بھال بھی ضروری ہے۔ بچے کے لئے ماں کا دودھ اچھا ہے۔ اگر ماں بیمار ہو جائے یا مر جائے تو ایسا کریں: دو تہائی پیالہ گائے کا دودھ لے کر پیالے کے تیسرے حصہ پانی میں اور ایک چمچ چینی میں ملائیں۔ پھر اسکو اُبالیں اور نیم گرم کریں۔ صاف پیالے سے صاف چمچ کے ساتھ بچے کو پلائیں۔ بوتل میں نہ ڈالیں۔ وہ صاف نہیں رہتی۔ جب بچہ ۴-۶ ماہ کا ہو جائے تو اس کو یہ کھانے بھی کھلائیں: ابلے ہوئے چاول، پکی ہوئی سبزیاں، انڈے کی پکی ہوئی سفیدی۔ ایک سال کا بچہ پکے کھانے کھا سکتا ہے۔ نہ صرف صحتمند کھانا اور صاف پانی ضروری ہے بلکہ صفائی بھی۔ گھر کے آس پاس کی جگہ اور بچہ صاف ہونے چاہئیں۔

یسوع مسیح نے کہا، "بچوں کو میرے پاس آنے دو!"

۶

تہائی	تہا
تہا	تہائی

۷

سفیدی	فید
سفید	سفید
فید	سفیدی

۸

تیسرا	سرا
سرا	تیسرا

۹

کھلانا	لانا
لانا	کھلانا

۱۰

کہ
کے
نے

۱۱

اُس
آس
پاس

۱۲

با
بھا
بھی

صرف ماہ پِلانا

مرقس ۱۰:۱۳-۱۶

کہانی

ایک چھوٹا گاؤں تھا۔ مگر تھا بڑا غریب۔ اُس گاؤں میں کافی کھانا نہ تھا۔ ایک دن گاؤں کے سردار نے لوگوں کو اکٹھا کیا۔ اور کہا، "ہم اپنا کھانا آپس میں بانٹیں۔ آج سے میں یہ قانون بناتا ہوں۔ ہر شخص صرف اپنا حصہ لے اور کوئی ضرورت سے زیادہ نہ لے۔ جو اس قانون کو نہ مانے گا، اس کو سزا ملے گی۔"

دوسرے دن لوگ سردار کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ "ایک شخص قانون کو بالکل نہیں مانتا۔ ہم کیا کریں؟" سردار نے جواب دیا، "ہم ضرور اس شخص کو سزا دیں گے۔ میں اس کو ماروں گا۔ یہ قانون ہے۔ یہ شخص کون ہے؟" لوگوں نے جواب دیا۔ "وہ شخص آپ کی ماں ہے۔ کیا آپ اپنی ماں کو مارینگے؟۔"

سردار نے کہا، "نہیں، میں اپنی ماں سے محبّت رکھتا ہوں۔ لیکن قانون میں نے بنایا ہے۔ میں اسے تبدیل نہیں کرسکتا۔ سزا میں لوں گا۔ مجھے مارو۔ میری ماں کی جگہ مجھے مارو!"

یہی ہے جو خدا نے ہمارے واسطے کیا ہے۔ خدا نے قانون بنائے مگر ہم نے ان کو نہ مانا۔ جس کی سزا موت ہے۔ لیکن ہمارا باپ جو آسمان پر ہے ہم سے محبت رکھتا ہے۔ اس نے یسوع کو دے دیا۔ یسوع نے ہمارے پاپوں کے لئے اپنی جان دے دی۔ اور ہماری سزا اپنے اوپر لی۔ اس لئے پاپ کی سزا سے نجات ملی۔ خدا عادل ہے اور خدا محبّت بھی ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) استاد اختصار سے سبق ٦٤ سے آنے والے تمام اسباق میں دی گئی تصویریں اور ان کے سامنے دیئے گئے الفاظ کو بیان کرے۔ اور تصویر کے سامنے دیئے گئے الفاظ کے ساتھ تصویر کے تعلق کو بھی بیان کرے۔ استاد تصویری لفظوں کو سِکھائے جسطرح گذشتہ اسباق میں سکھایا تھا۔

(۲) استاد نئے الفاظ سکھانے کے عمل کو جاری رکھے اور الفاظ کے حصّوں کو جو خانوں میں ہیں گذشتہ اسباق کی طرح سِکھاتا جائے۔ (بڑے خانے کے ۱۰ الفاظ اس ہدایت کے مطابق نہیں)

(۳) ۱۰ الفاظ والے خانے کو پڑھاتے وقت استاد پہلے لفظ سے شروع کرے اور پھر دائیں جانب کے لفظ کی طرف اشارہ کر کے پوچھے۔

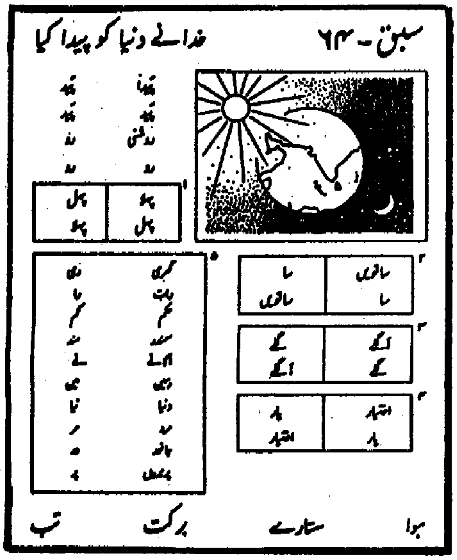

استاد: "یہ لفظ کیا کہتا ہے"؟

اگر طالب عِلم وہ لفظ پڑھنے سے قاصر ہو تو استاد اُسکے لئے پڑھے اور طالب علم کو وہ لفظ پیچھے بولنے کی تلقین کرے۔

استاد لفظ کے حصّے کی طرف اشارہ کر کے طالب علم سے پوچھے کہ یہ کیا لکھا ہے۔

اگر طالب سے پڑھا نہ جائے تو استاد وہ حصہ پڑھے اور طالب علم کو اپنے پیچھے بولنے کے لئے کہے۔ استاد حصہ کو طالب علم کو دکھا کر اس سے پوچھے۔

استاد: "کیا تم لفظ کے اس حصے کو دیئے گئے لفظ میں ڈھونڈ سکتے ہو"؟

اگر طالب علم دِقت محسوس کرے تو استاد لفظ کے حصے کو طالب علم کو دکھائے اور پھر پوچھے "یہ لفظ کیا ہے"۔

اس طریقے کو ہر سبق کے ۱۰ الفاظ والے خانے کے لئے استعمال کریں۔

(۴) ہمیشہ اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا طالب علم حاشیہ میں دیئے گئے نئے الفاظ کو اچھی طرح سے پڑھ سکتا ہے یا نہیں اگر ضروری ہو تو اس کے تلفظ کو بہتر بنانے کے لئے اسکی مدد کریں۔

(۵) طالب علم سے کہانی خاموشی سے پڑھنے کے لئے کہیں۔ اور پھر فہم و تفہیم کے لئے اس سے چند سوالات پوچھیں پھر طالب علم سے کہیں کہ وہ کہانی اونچی آواز سے پڑھے۔ غلطی پر طالب علم کی مدد کریں۔

سبق - ۶۴

خدا نے دنیا کو پیدا کیا

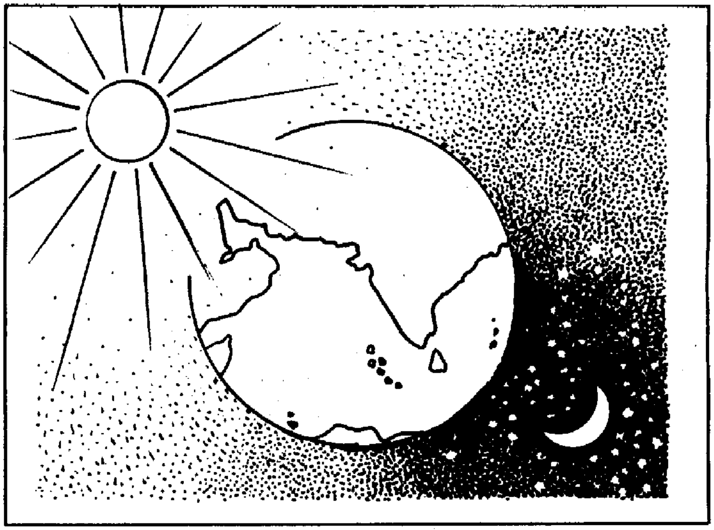

پَیدا	پَید
پَید	پَید
روشنی	رو
رو	رو

۱

پہلا	پہل
پہل	پہلا

۲

ساتویں	سا
سا	ساتویں

۳

اَگلے	گلے
گلے	اَگلے

۴

اختیار	یار
یار	اختیار

۵

گھری	ری
رات	را
حکم	کم
سمندر	مند
اگانے	نے
زمین	مین
دنیا	نیا
مرد	مر
جانور	ور
پرندوں	پر

ہوا　　ستارے　　برکت　　تب

جب خدا نے دنیا کو پیدا کیا۔ زمین پانی سے گھری ہوئی تھی۔ خدا نے حکم دیا، "روشنی ہوجا۔" اور روشنی ہوئی۔ خدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔ سو پہلا دن ہوا۔

اگلے دن خدا نے آسمان کو پیدا کیا۔ اور اس سے اگلے دن خدا نے زمین اور سمندر کو پیدا کیا۔ خدا نے زمین کو پودے اگانے کا حکم دیا۔ اگلے دن خدا نے دن پر حکم کرنے کے لئے سورج کو پیدا کیا، اور رات پر حکم کرنے کے لئے چاند کو۔ اس نے ستارے بھی پیدا کئے۔ خدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے۔ اگلے دن سمندر کے سارے جانوروں کو اور ہوا کے سب پرندوں کو پیدا کیا۔ خدا نے ان سب کو برکت دی اور کہا کہ وہ بڑھیں۔ اگلے دن خدا نے زمین کو حکم دیا کہ جانور پیدا کرے۔ تب خدا نے کہا، "ہم عورت اور مرد کو بنائیں گے، اور اپنی صورت پر بنائیں گے اور وہ زمین کی بنائی ہوئی ساری چیزوں اور سمندر اور ہوا کے جانوروں پر اختیار رکھیں گے۔" اس طرح خدا نے مرد اور عورت کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا نے ان کو برکت دی اور کہا، "بہت اچھّا ہے۔" ساتویں دن خدا نے دنیا کے بنانے کا کام پورا کیا۔ اور آرام کیا۔ اس لئے خدا نے ساتویں دن کو برکت دی۔

پیدائش ۱:۱، ۲:۳

۱۔ خدا نے زمین پر کیا کیا پیدا کیا؟

۲۔ ساتویں دن خدا نے کیا کام کیا؟

سبق-٦٥ آدم اور حوّا کا گناہ

باغِ عدن	باغ
باغ	باغ
درخت	در
در	در

۱

حوّا	حو
حو	حوّا

۲

تابع	بع
بع	تابع

۳

پکارا	پکا
پکا	پکارا

۴

سُنی	نی
نی	سُنی

۵

ننگے	گے
پھر	پھ
برے	بر
پس	س
کہاں	کہا
پہچان	چان
لعنتی	تی
آواز	از
سزا	سز
بہکایا	یا

ماند حمل سبب زندگی سخت

خدا نے آدم و حوّا کے رہنے کے لئے خوب صورت باغ بنایا۔ آدم اور حوّا باغِ عدن کے ہر درخت کا پھل کھا سکتے تھے۔ مگر خدا نے صرف اچھّے اور بُرے درخت کی پہچان کے درخت کا پھل کھانے سے روکا۔

باغِ عدن میں سانپ نے حوّا سے اچھّے اور بُرے کی پہچان کے درخت کا پھل کھانے کو کہا۔ اس نے حوّا کو بتایا کہ "تم وہ پھل کھاؤ گے تو خدا کی مانند بن جاؤ گے۔ اور اچھّے اور بُرے کو جان لوگے۔" حوّا نے وہ پھل کھایا اور آدم کو بھی دیا۔ پھل کھانے سے وہ جان گئے کہ وہ ننگے ہیں۔ آدم اور حوّا نے خدا کا کہا نہ مانا۔ پس وہ خدا سے چھپنے لگے۔ خدا نے ان کو آواز دی۔ آدم نے جواب دیا، "خداوند، میں نے تیری آواز سنی اور چھپ گیا اس لئے کہ میں ننگا تھا"۔ خدا نے کہا، "کیا تو نے اچھّے اور بُرے کی پہچان کے درخت کا پھل کھایا؟" آدم نے کہا، "حوّا نے مجھے وہ پھل دیا"۔ اور حوّا نے کہا کہ "سانپ نے مجھے بہکایا۔"

خداوند نے سانپ سے کہا، "تجھے سزا دی جائے گی تو لعنتی ہوگا۔" اس نے عورت سے کہا، "میں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا۔ تو آدم کے تابع رہے گی۔" پھر آدم سے کہا، "زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوگی اور تو اپنی ساری زندگی سخت کام کرے گا۔ تب خدا نے آدم کو باغِ عدن سے نکال دیا۔

پیدائش ۲:۱۵-۱۷، ۳:۱-۱۹

۱۔ آدم اور حوّا کو کس درخت کا پھل کھانے کا اختیار نہ تھا؟

۲۔ آدم اور حوّا نے خدا کے حکم کو نہ مانا تو ان کو کیا سزا ملی؟

سبق-۶۶

یسوع مسیح کی پیدائش (۱)

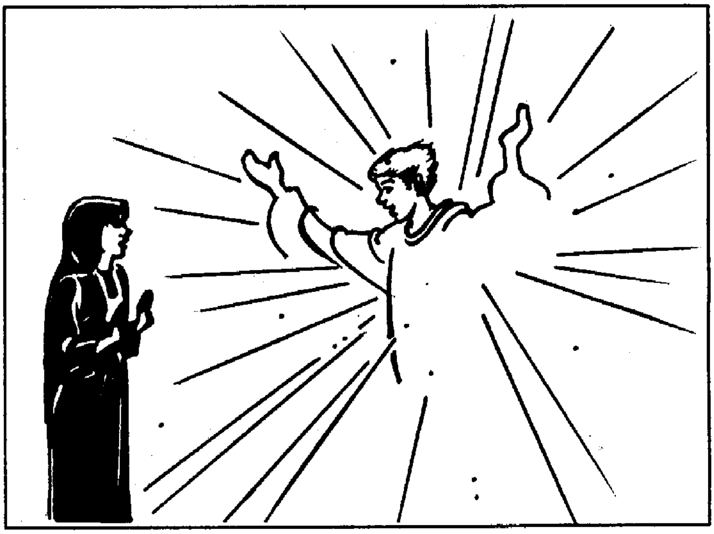

عمانوایل	ایل
ایل	ایل
مریم	یم
یم	یم

۱

پیدائش	پیدا
پیدا	پیدائش

۲

معرفت	معر
معر	معرفت

۳

قدرت	قد
قد	قدرت

۴

ترجمہ	جمہ
جمہ	ترجمہ

۵

طرف	طر
بھیجا	جا
روح القدس	روح
نازل	زل
فرشتہ	تہ
مقدس	مقد
بیٹا	ٹا
یوسف	یو
کنواری	کنوا
نبی	بی

ڈر گناہوں شوہر بیوی کھلائے حاملہ

یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح سے ہوئی کہ خدا کا فرشتہ ایک کنواری کے پاس جس کا نام مریم تھا بھیجا گیا۔ فرشتہ نے اس سے کہا، "روح القدس تجھ پر نازل ہوگا۔ اور خدا کی قدرت سے جو بچہ تجھ سے پیدا ہوگا وہ خدا کا بیٹا کہلائے گا۔"

اس کے شوہر یوسف نے اس بات پر غور کیا۔ تب خدا کا فرشتہ اس کے پاس آیا اور کہا، "اے یوسف، تُو اپنی بیوی مریم کو اپنے گھر لے آنے سے نہ ڈر۔ جو کچھ اس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔ وہ ہی اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دے گا۔" یہ اس لئے ہوگا کہ جو خدا نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ "ایک کنواری حاملہ ہوگی اور اس کے بیٹا ہوگا اور اس کا نام عمانوایل رکھیں گے جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ ہے" عمانوایل بھی یسوع کا نام ہے۔

متی ۱: ۱۴-۱۸

لوقا ۱: ۱۹-۳۵

۱۔ فرشتہ نے مریم سے کیا کہا؟

۲۔ عمانوایل کا کیا مطلب ہے؟

سبق-۶۷

یسوع مسیح کی پیدائش (۲)

خوش خبری	خبری
خبری	خبری
تمجید	جید
جید	جید

۱

پہلوٹھے	ٹھے
ٹھے	پہلوٹھے

۲

بیت لحم	لحم
لحم	بیت لحم

۳

علاقے	قے
قے	علاقے

۴

کیونکر	کر
کر	کیونکر

۵

چرنی	چر
سرائے	رائے
جنم	نم
نگہبانی	بانی
چمکا	کا
اُمت	مت
نجات دہندہ	ہند
یکایک	یک
لشکر	لشک
لپیٹ	پیٹ

صُلح　　یعنی　　دکھائی　　لوٹ

جب وہ بیت الحم میں تھے (یعنی مریم اور یوسف) تو مریم کے بچّے کی پیدائش کا وقت آ گیا۔ اور اس نے اپنے پہلوٹھے کو جنم دیا۔ اس نے بچّے کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا۔ کیونکہ ان کے لیے سرائے میں جگہ نہ تھی۔

اس علاقے میں کچھ چرواہے چراگاہ میں اپنی بھیڑوں کی نگھبانی کر رہے تھے۔ خداوند کا فرشتہ ان کو رات کو دکھائی دیا اور خداوند کا بڑا نُور ان کے پاس چمکا۔ فرشتہ نے چرواہوں سے کہا، "ڈرو مت، میں تمہارے پاس ایک خوش خبری لایا ہوں۔ یہ خوش خبری ساری اُمت کے لیے ہوگی کہ آج کے دن بیت الحم میں تمہارے لیے نجات دہندہ پیدا ہوا ہے۔ وہ مسیح خداوند ہے۔"

پھر یکا یک آسمانی فرشتوں کا ایک لشکر خداوند کی حمد کرتا ہوا آیا کہ "عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو اور زمین پر ان آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔"

چرواہوں نے مریم اور یوسف کو پایا اور انہوں نے بچّے کو چرنی میں دیکھا۔ اور چرواہے وہ سب سُن کر اور دیکھ کر خدا کی تمجید کرتے ہوئے لوٹ گئے۔

لوقا ۲:۶-۲۰

۱- یسوع کی پیدائش کہاں ہوئی؟

۲- فرشتے چرواہوں کے لیے کیا پیغام لائے؟

سبق-۶۸

بہت لوگوں کو شفا ملی

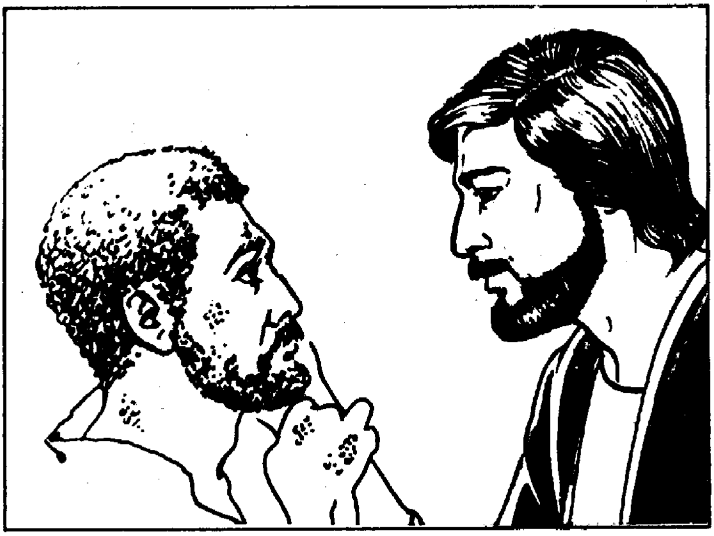

شفا	فا
فا	فا
کوڑھی	کوڑ
کوڑ	کوڑ

۱

ویران	ویر
ویر	ویران

۲

دعا	عا
عا	دعا

۳

ظاہری	ظا
ظا	ظاہری

۴

شام	شا
شا	شام

۵

بدروحیں	حیں
جمع	مع
لیکن	کن
ڈھونڈ	ڈھو
منادی	دی
گلیل	لیل
ترس	تر
صبح	بح
داخل	خل
لوگ	لو

جن   انہوں   سامنے   کسی

لوگ سب بیماروں کو اور ان کو جن میں بد روحیں تھیں یسوع کے پاس لائے۔ سارا شہر اس گھر کے دروازہ پر جمع ہو گیا۔ اور یسوع نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں تھے اچھّا کیا۔

اور صبح دن نکلنے سے بہت پہلے یسوع ایک ویران جگہ میں گیا۔ اور وہاں دعا کی۔ اس کے ساتھی اس کے پیچھے گئے اور اس سے مل کر کہا، "سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں۔ یسوع نے ان سے کہا، "آؤ ہم کسی دوسرے شہر کو چلیں تاکہ میں منادی کروں۔" اور یسوع پورے گلیل میں منادی کرتا رہا اور بدروحوں کو نکالتا رہا۔

ایک کوڑھی آیا اور یسوع کے سامنے گر کر اس سے کہا، "اگر تُو چاہے تو مجھے پاک کر سکتا ہے۔" یسوع کو اس پر ترس آیا اور اس کو چھو کر اس سے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ تو پاک صاف ہو جا۔" اور وہ پاک صاف ہو گیا۔ یسوع نے اس سے کہا، "یہ بات کسی سے نہ کہنا۔" لیکن وہ گیا اور لوگوں کو بتانے لگا۔ یسوع پھر شہر میں ظاہری طور پر داخل نہ ہو سکا لیکن ویران جگہوں میں رہا اور لوگ سب جگہوں سے اس کے پاس آنے لگے۔

مرقس ۱:۳۲-۳۹

۱۔ یسوع نے شہر کے دروازے پر کس کس کو شفا دی؟

۲۔ کوڑھی نے یسوع کے سامنے گر کر کیا کہا؟

سبق-۶۹

گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانا

لاوی	وی
وی	وی
محصُول	صُول
صُول	صُول

۱

توبہ بہ	بہ توبہ

۲

تعلیم لیم	لیم تعلیم

۳

بھیڑ بھ	بھ بھیڑ

۴

جھیل جھی	جھی جھیل

۵

گنہگاروں	روں
کیوں	یوں
اٹھا	ٹھا
شاگردوں	شا
باہر	ہر
رہنماؤں	نما
راستبازوں	باز
بلکہ	کہ
طبیب	بیب
کنارے	کنا

یسوع پھر باہر جھیل کے کنارے گیا اور ساری بھیڑ اس کے پاس آئی اور وہ ان کو تعلیم دینے لگا۔ جب وہ جا رہا تھا تو اس نے لاوی کو محصُول اکٹھا کرتے دیکھا۔ یسوع نے لاوی سے کہا، "میرے پیچھے ہو لے"۔ لاوی اٹھا اور یسوع کے پیچھے ہو لیا۔

تب یسوع لاوی کے گھر کھانا کھانے گیا۔ بہت سے محصُول لینے والے اور گنہگار یسوع اور اس کے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے تھے۔ مذہبی راہنماؤں نے یسوع کو محصُول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتے دیکھا تو انہوں نے شاگردوں سے کہا، "وہ کیوں محصُول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا ہے؟"

یسوع نے یہ سنا اور مذہبی رہنماؤں سے کہا، "تندرستوں کو طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں کو میں راست بازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں"۔

مرقس ۲:۱۳-۱۷

۱۔ یسوع نے لاوی سے کیا کہا؟

۲۔ مذہبی رہنماؤں نے شاگردوں سے کیا کہا؟

سبق - ۷۰

یسوع گناہ معاف کرتا ہے

معاف	معا
معا	معا
کفر	ف
ف	ف

۱

بیچ	چ
چ	بیچ

۲

چڑھ	ڑھ
ڑھ	چڑھ

۳

شرُوع	وع
وع	شرُوع

۴

ثبوت	ثبو
ثبو	ثبوت

۵

موجود	جود
چھت	چھ
کھٹولے	ٹولے
سمیت	میت
اُتار	اُتا
آپس	پس
سوال	ال
سوا	سو
کوَن	کوَ
معلوم	لوم

کئی خیالوں دم حیران

ایک دن یسوع تعلیم دے رہا تھا اور اس علاقے کے سارے راہنما بھی وہاں موجود تھے۔ خدا کی شفا دینے کی قدرت یسوع کے ساتھ تھی۔ کئی دوست ایک بیمار کو یسوع کے پاس شفا پانے کے لیے لا رہے تھے اور جب بھیڑ کے سبب سے اُن کو گھر میں جانے کی راہ نہ ملی تو چھت پر چڑھ گئے۔ اور بیمار آدمی کو اس کے کھٹولے سمیت بیچ میں یسوع کے سامنے اتار دیا۔

یسوع نے یاروں کا ایمان دیکھ کر کہا، "اے آدمی، تیرے گُناہ معاف ہوئے۔" مذہبی راہنماؤں نے آپس میں سوال کرنے شروع کئے، "خدا کے سوا اور کون گُناہ معاف کر سکتا ہے؟۔ یہ کفر ہے۔" یسوع نے ان کے خیالوں کو معلوم کر کے جواب دیا، "تم اپنے دلوں میں کیا سوال کرتے ہو؟ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اٹھ اور چل پھر۔"

یسوع کو گناہ معاف کرنے کا بھی اختیار ہے۔ اس کے ثبوت میں اس نے بیمار آدمی سے کہا، "اُٹھ اور اپنا کھٹولا اٹھا کر اپنے گھر جا۔" وہ آدمی اسی دم اٹھا اور جس پر وہ پڑا تھا اسے اٹھا کر خدا کی تمجید کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔ سارے لوگ بڑے حیران ہوئے اور خدا کی تمجید کرنے لگے۔

لوقا ۵: ۷-۲۶

۱۔ یسوع کے پاس خدا کی کیسی قدرت تھی؟

۲۔ یسوع نے یاروں کا ایمان دیکھ کر کیا کہا؟

سبق-۱۷

لعزر

لعزر	لعز
لعز	لعز
بھائی	ائی
ائی	ائی

۱

قیامت	قیا
قیا	قیامت

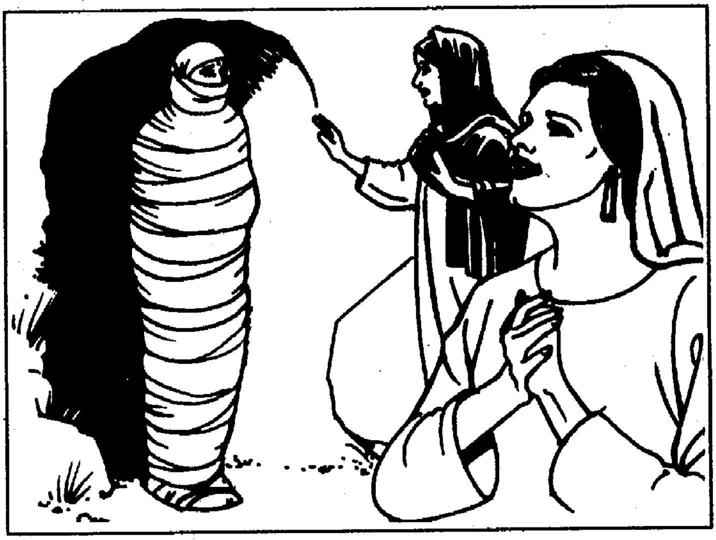

۲

خداوند	وند
وند	خداوند

۳

بیت عنیاہ	بیت
بیت	بیت عنیاہ

۴

جگانے	جگا
جگا	جگانے

۵

مطلب	مط
پہنچا	چا
دفن	فن
مارتھا	تھا
بہن	ہن
یہاں	یہا
آخری	خر
ابد	بد
چکی	کی
بلند	لند

کبھی دوست بعد زندہ قبر

لعزر بیت عنیاہ میں رہتا تھا۔ وہ بیمار پڑ گیا اور مر گیا۔ اور اس کو دفن کر دیا گیا۔ جب یسوع بیت عنیاہ پہنچا تو اس نے کہا، "ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے۔ میں اسے جگانے آیا ہوں۔" یسوع کا مطلب تھا کہ لعزر مر گیا ہے۔ لعزر کی ایک بہن مارتھا نے یسوع سے کہا، "اے خداوند، اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔" یسوع نے اس کو بتایا، "تیرا بھائی جی اٹھے گا۔" مارتھا نے جواب دیا، "میں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اٹھے گا۔"

یسوع نے کہا، "قیامت اور زندگی تو میں ہوں، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اس پر ایمان رکھتی ہے؟" مارتھا نے کہا، "ہاں خداوند، میں ایمان لائی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے" یسوع لعزر کی قبر پر گیا۔ اس نے اوپر دیکھا اور کہا، "اے باپ! میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سن لی۔ اب میرے شاگرد مجھ پر ایمان لائیں گے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔" یہ کہنے کے بعد اس نے بلند آواز سے پکارا، "اے لعزر، باہر نکل آ!" لعزر قبر میں سے باہر نکل آیا۔

بہت سے لوگوں نے یہ دیکھا کہ یسوع نے کیا کیا اور اس پر ایمان لے آئے۔

یوحنا ۱۱: ۱-۴۵

۱۔ لعزر کی بہن مارتھا نے یسوع سے کیا کہا؟

۲۔ یسوع نے اپنے بارے میں کیا کہا؟

سبق-۲۷

یسوع مرنے کو تیّار ہے

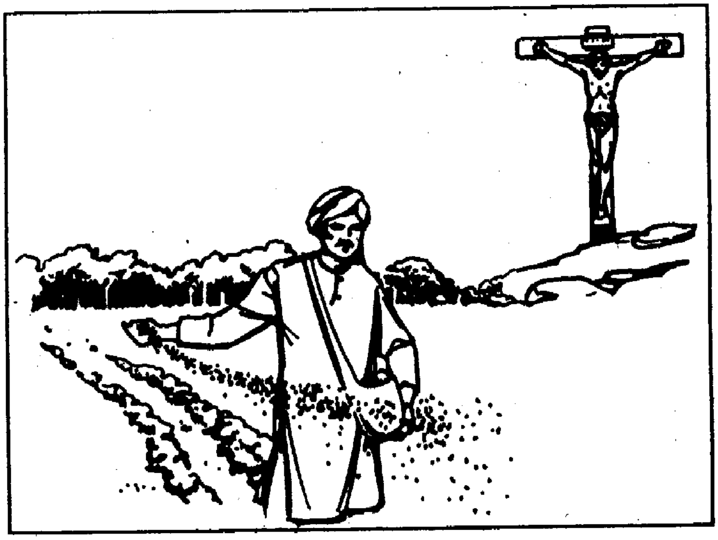

گیہوں	ہوں
ہوں	ہوں
دانہ	نہ
نہ	نہ

۱

عبادت	عبا
عبا	عبادت

۲

واسطے	طے
طے	واسطے

۳

تیّار	یار
یار	تیّار

۴

خدمت	خد
خد	خدمت

۵

یروشلیم	یرو
فلپس	پس
جناب	ناب
جلال	لال
ابنِ آدم	ابنِ
سچ	چ
اکیلا	لا
کھو	کھ
خادم	خا
عزّت	زت

کچھ خدمت

کچھ لوگ یروشلیم میں عبادت کرنے آئے تھے۔ وہ فلپس کے پاس آکر اس سے ملے اور کہا، "جناب! ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں"۔ فلپس نے یسوع کو بتایا۔ یسوع نے ان سے کہا، "ابنِ آدم کو بڑا جلال دئے جانے کی گھڑی آ پہنچی ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔"جو اپنی جان سے پیار رکھتا ہے وہ اسے کھو دیتا ہے اور جو دنیا میں اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہے وہ اسے زندگی کے لیے محفوظ رکھے گا۔ جو کوئی میری خدمت کرے اور میرے پیچھے ہو لے تو جہاں میں ہوں گا وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اس کی عزّت کرے گا۔"

یوحنا ۱۲: ۲۰-۲۶

۱۔ یسوع نے فلپس سے کیا کہا؟

۲۔ اگر کوئی یسوع کی خدمت کرے تو باپ کیا کرے گا؟

سبق - ۳۷

یسوع کی مَوت (۱)

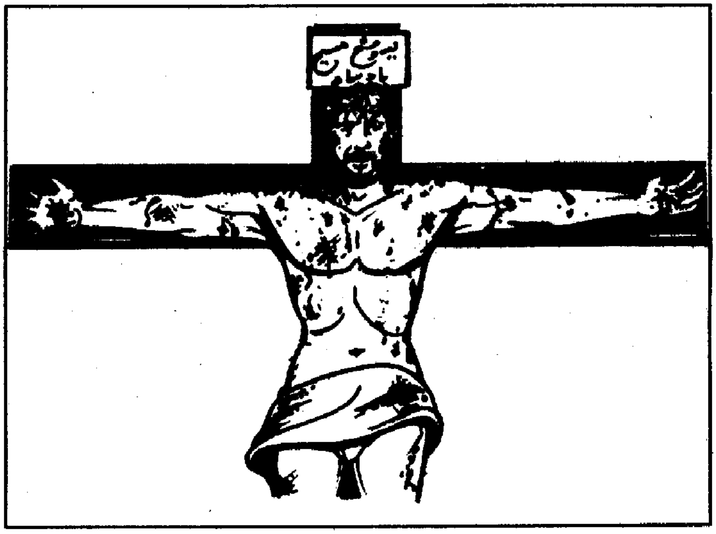

بادشاہ	شاہ
شاہ	شاہ
کھوپڑی	پڑی
پڑی	پڑی

۱

لکھوا	وا
وا	لکھوا

۲

صوبہ دار	صو
صو	صوبہ دار

۳

سپاہی	ہی
ہی	سپاہی

۴

صلیب	لیب
لیب	صلیب

۵

پیلاطُس	طُس
ناصری	صری
یہودیوں	یہو
کھڑی	ڑی
عزیز	زیز
سونپتا	سو
ماجرا	جر
رومی	می
بیشک	شک
جگہ	گہ

سب تمام کہہ

پس سپاہی یسوع کو لے گئے۔ اور یسوع اپنی صلیب اٹھائے ہوئے اس جگہ تک گیا جو کھوپڑی کی کہلاتی ہے۔ اور وہاں انہوں نے اس کو صلیب دیا اور پیلاطُس نے ایک کتبہ صلیب پر لکھوا کر لگا دیا۔ "یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ"۔

یسوع نے اپنی ماں کو صلیب کے پاس دیکھا۔ وہ اس شاگرد کے ساتھ تھی جسے یسوع عزیز رکھتا تھا۔ پس یسوع نے اپنی ماں سے کہا، "دیکھ، تیرا بیٹا یہ ہے۔" اور اس نے اس شاگرد سے بھی کہا "دیکھ، تیری ماں یہ ہے۔" اور اسی وقت وہ شاگرد یسوع کی ماں کو اپنے گھر لے گیا تاکہ وہ اس کے ساتھ رہے۔

اس کے بعد جب یسوع نے یہ جان لیا کہ اب سب باتیں پوری ہو چکی ہیں تو اس نے بُلند آواز سے کہا، "تمام ہوا!" پھر اس نے یہ کہہ کر کہ "اے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔" جان دے دی۔ یہ ماجرہ دیکھ کر رومی صوبیدار نے کہا، "بیشک یہ آدمی راستباز اور خدا کا بیٹا تھا!"

مرقس ۱۵:۳۹

لوقا ۲۳:۴۶-۴۷

یوحنا ۱۹:۱۷-۱۹، ۲۵-۳۵

۱- یسوع نے اس شاگرد سے کیا کہا جسے وُہ عزیز رکھتا تھا؟

۲- یسوع نے کیا کہہ کر اپنی جان دے دی؟

سبق ۔ ۴۷

یسوع کی موت (۲)

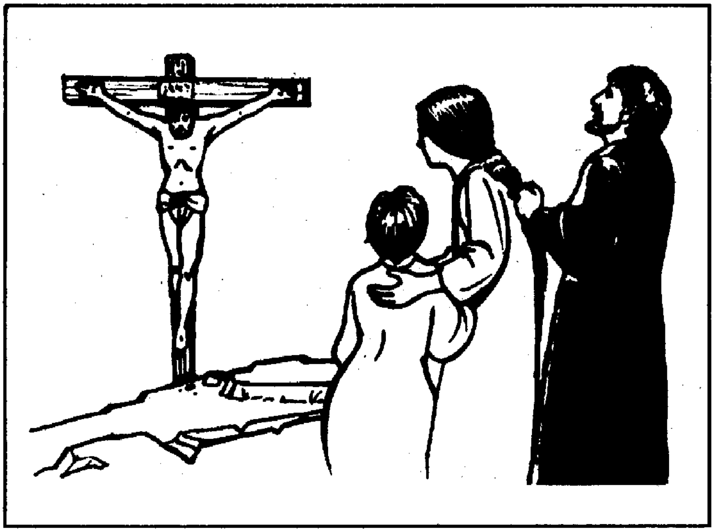

محبّت	بت
بت	بت
خاطر	طر
طر	طر

۱

خوشی	شی
شی	خوشی

۲

عین	عید
عید	عین

۳

ابھی	بھی
بھی	ابھی

۴

وجہ	جہ
جہ	وجہ

۵

بے بس	بس
مشکل	کل
شاید	شا
وسیلہ	سیلہ
غضب	ضب
ذریعہ	ذر
کہیں	ہیں
کتنی	نی
کیوں	کیو
منائیں	منا

ہم لوگ گناہ کی وجہ سے ابھی تک بے بس ہیں۔ کسی راستباز کی خاطر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دے گا۔ مگر شاید کسی نیک آدمی کے لئے کوئی اپنی جان دے دے۔ مگر عین وقت پر مسیح نے ہماری خاطر جان دی۔ خدا نے یہ ظاہر کیا کہ وہ ہم سے کتنی محبّت کرتا ہے۔

مسیح کی موت کے وسیلے سے اب خدا کے ساتھ ہمارا میل ہو گیا ہے۔ بلکہ اس سے کہیں زیادہ ہم اُس کے وسیلہ سے خدا کے غضب سے بچ گئے ہیں۔ ہم خدا کے دشمن تھے لیکن اس کے بیٹے کی موت کے سبب سے اس کے دوست بن گئے ہیں۔ اب ہم خدا کے دوست ہیں اور مسیح کی زندگی کے وسیلہ سے بچ گئے ہیں۔ اس بات کے لئے ہم خوشی منائیں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ذریعہ خدا نے ہمیں اپنا دوست بنا لیا ہے۔

رومیوں ۵:۶-۱۱

۱- خدا نے کس طرح اپنی محبت دکھائی؟

۲- ہم کیوں کر خوشی منائیں؟

سبق-۵۷

مسیح کا جی اُٹھنا(۱)

جمع	مع
مع	مع
مُردوں	مُر
مُر	مُر

۱

اتوار	وار
وار	اتوار

۲

سویرے	ویرے
ویرے	سویرے

۳

مطابق	مطا
مطا	مطابق

۴

بغیر	غیر
غیر	بغیر

۵

شام	شا
دوڑے	ڑے
نوشتوں	توں
پسلی	لی
سلامتی	تی
توما	تو
ہفتہ	فتہ
مبارک	مبا
سمجھے	جھے

حیران

اتوار کو جب ابھی سویرا ہی تھا پطرس اور دوسرے شاگرد قبر کی طرف دوڑے جہاں یسوع دفن تھا۔ مگر یسوع وہاں نہ تھا۔ ابھی تک وہ ان نوشتوں کو نہیں سمجھے تھے جس کے مطابق اس کا مردوں میں سے جی اٹھنا ضرور تھا۔

اس اتوار کی شام کو شاگرد ایک جگہ جمع تھے۔ یسوع آ کر ان کے بیچ میں کھڑا ہو گیا۔ اس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو انہیں دکھایا۔ پس شاگرد یسوع کو دیکھ کر حیران ہوئے۔ یسوع نے ان سے کہا، "تمہاری سلامتی ہو۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔"

جب یسوع پہلی بار شاگردوں کو ملا، توما ان کے ساتھ نہ تھا۔ ایک ہفتہ کے بعد جب توما ان کے ساتھ تھا یسوع ظاہر ہوا اور ان کے بیچ آ کھڑا ہوا۔ یسوع نے توما سے کہا، "تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔"

یوحنا ۲۰: ۱-۲۹

۱۔ جب شاگرد یسوع کی قبر کی طرف دوڑے تو یسوع وہاں کیوں نہ ملا؟

۲۔ یسوع نے شاگردوں کے بیچ میں کھڑے ہو کر کیا کہا؟

سبق-۷۶

مسیح کا جی اُٹھنا (۲)

فتح	تح
تح	تح
بخشتا	بخش
بخش	بخش

۱

فی الواقع	قع
قع	فی الواقع

۲

وہی	ہی
ہی	وہی

۳

جتائے	جتا
جتا	جتائے

۴

بارہ	رہ
رہ	بارہ

۵

پانچ	پا
سو	و
ڈنگ	نگ
بے فائدہ	فائدہ
ہمیشہ	یشہ
تمہیں	تم
جتائے	جتا
زندہ	دہ
وُسیلہ	یلہ

اب اے بھائیو! میں تمہیں وہی خوش خبری جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں۔ سب سے پہلے مسیح ہمارے گناہوں کے لیے مرا اور دفن ہوا۔ تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھا۔ وہ پطرس کو اور اس کے بعد بارہ شاگردوں کو دکھائی دیا۔ پھر پانچ سَو سے زیادہ بھائیوں کو دکھائی دیا۔

لیکن فی الواقع مسیح مردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ اور مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلا پھل ہے۔ آدم جو پہلا آدمی تھا دنیا میں موت لایا۔ مگر یسوع نے زندگی دی۔ مسیح میں سب زندہ کیے جاتے ہیں۔ موت کا ڈنگ گناہ ہے۔ لیکن خدا کا شکر ہو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔ پس اے میرے عزیز بھائیو! خداوند کے لئے ہمیشہ کام کرتے رہو۔ کیونکہ جانتے ہو کہ تمہاری محبّت خداوند میں بے فائدہ نہیں ہے۔

۱کرنتھیوں ۱۵:۱-۱۱، ۳۶:۵۸

۱۔ یسوع مسیح کو کیوں اپنی جان دینی پڑی؟

۲۔ اس دنیا میں موت لانے والا پہلا آدمی کون تھا؟

سبق-۷۷

آسمان پر اُٹھایا جانا

رسولوں	رسو
رسو	رسو
بدلی	بد
بد	بد

۱

اسرائیل	ائیل
ائیل	اسرائیل

۲

پُوچھا	چھا
چھا	پُوچھا

۳

عطا	طا
طا	عطا

۴

میعادوں	میعا
میعا	میعادوں

۵

قوّت	وت
سامریہ	مریہ
انتہا	تہا
گواہ	واہ
نظروں	نظر
یہی	ہی
پوشاک	شاک
پہنے	نے
جنہیں	ہیں
سفید	فید

جب وہ آخری بار اس سے ملے تو رسولوں نے اس سے پوچھا، "اے خداوند! کیا تُو اسی وقت اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کرے گا؟" یسوع نے ان سے کہا، "ان وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں۔ لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوّت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔"

یہ کہہ کر وہ اوپر اٹھا لیا گیا۔ اور انہوں نے اسے اوپر جاتے دیکھا اور ایک بدلی نے اسے ان کی نظروں سے چھپالیا۔

اور اس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے ان کے پاس آ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے، "تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اٹھایا گیا ہے۔ اسی طرح پھر آئے گا جس طرح تم نے اسے آسمان پر جاتے ہوئے دیکھا ہے۔"

اعمال ۱:۶-۱۱

۱۔ روح القدس پانے کے بعد شاگرد کہاں کہاں تک یسوع کے گواہ ہوئے؟

۲۔ سفید پوشاک پہنے ہوئے آدمیوں نے شاگردوں سے کیا کہا؟

سبق-۷۸

پاک روح (۱)

پینتکوست	پینت
پینت	پینت
شعلہ	لہ
لہ	لہ

۱

بڈھے	ڈھے
ڈھے	بڈھے

۲

آندھی	دھی
دھی	آندھی

۳

عید	ید
ید	عید

۴

بندوں	بند
بند	بندوں

۵

سنّاٹا	سنّا
گونج	نج
پھٹتی	پھٹت
زبانیں	زبا
بشر	شر
نبوّت	نبوّ
یوں	یو
جیسے	سے
رویا	یا
جوان	وان

بولنے ٹھہریں طاقت ایسی

جب عیدِ پینتکوست کا دن آیا اور شاگرد ایک جگہ جمع تھے تو یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ پھر انہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دِیں اور ان میں سے ہر ایک پر آ ٹھہرِیں۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے ان کو بولنے کی طاقت بخشی۔

پطرس نے کہا "میں آپ کو بتاتا ہوں یہ وہی بات ہے جو یُوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ خدا کہتا ہے کہ 'آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڈھے خواب دیکھیں گے'۔ ہاں، میں اپنے روح میں سے اپنے بندوں پر ڈالوں گا۔ اور وہ نبوت کریں گے اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔"

اعمال ۲:۱-۲۱

۱۔ شاگرد کس کی طاقت سے غیر زبانیں بولنے لگے؟

۲۔ کون کون نجات پائے گا؟

سبق-۷۹

پاک روح (۲)

مددگار	مدد
مدد	مدد
مہربان	مہر
مہر	مہر

۱

مخلصی	صی
صی	مخلصی

۲

غل	ل
ل	غل

۳

عمل	مل
مل	عمل

۴

سچائی	چائی
چائی	سچائی

۵

حاصل	صل
عنایت	یت
رنجیدہ	جیدہ
مُہر	ُہر
چوٹ	چو
نفرت	فر
شور	شو
دور	دو
اندر	اند
قصور	صور

بدخواہی

یسوع نے کہا، "اگر تم مجھ سے محبّت رکھو گے اور میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تم کو دوسرا مددگار بخشے گا۔ وہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے گا۔ وہ سچائی کا روح ہے جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی۔ کیونکہ وہ اسے دیکھتی نہیں لیکن تم اسے جانتے ہو۔ وہ تمہارے ساتھ رہتا اور تمہارے اندر ہے۔" روح جو ہم نے حاصل کیا ہے وہ خدا کی طرف سے ہے۔ یہ دنیا کی روح نہیں۔ روح القدس کے ذریعہ ہم ان باتوں کو جان سکتے ہیں جو خدا نے اپنے فضل سے ہمیں عنایت کی ہیں۔

خدا کے روح القدس کو رنجیدہ نہ کرو جس سے مخلصی کے دن کے لیے تم پر مہر ہوئی ہے۔ دوسروں کو رنجیدہ کرنا اور ان سے نفرت کرنا بند کرو۔ شوروغُل اور لعنت کرنا دور کرو اور ہر طرح کی بدخواہی کو بھی دور کرو۔ اس سے دلی چوٹ لگتی ہے۔ ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو۔ خدا نے مسیح میں ہو کر تمہارے قصور معاف کیئے۔ تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔

یوحنا ۱۴:۱۵-۱۷

افسیوں ۴:۳۰-۳۲

۱۔ اگر ہم یسوع سے محبت رکھیں اور اس کے حکموں پر عمل کریں تو وہ باپ سے کیا درخواست کرے گا؟

۲۔ کن باتوں سے دل پر چوٹ لگتی ہے؟

سبق-۸۰

دس احکام اور یسوع کا حکم

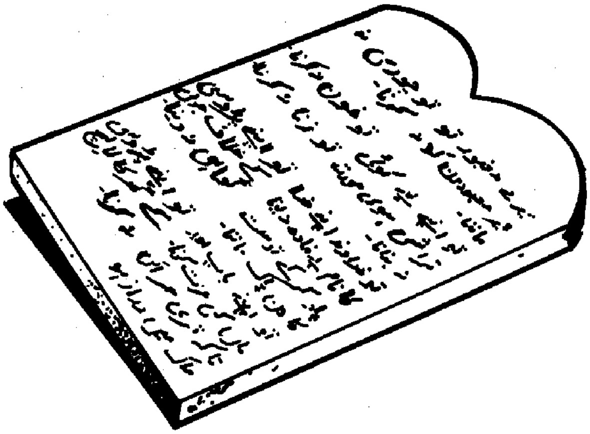

احکام	کام
کام	کام
مخصوص	صوص
صوص	صوص

۱

جھوٹا	جھو
جھو	جھوٹا

۲

الزام	زام
زام	الزام

۳

سجدہ	جد
جد	سجدہ

۴

عداوت	عدا
عدا	عداوت

۵

دَس	دَ
تراشی	شی
مورت	مو
سبت	بت
یاد	یا
کاج	کا
زنا	نا
آگے	گے
چھ	چھ
خون	خو

دس احکام:

۱- میں خداوند تیرا خدا ہوں- میرے سوا تُو کسی اور کی عبادت نہ کرنا-

۲- تُو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا نہ کسی چیز کی صورت بنانا اور نہ ان کے آگے سجدہ کرنا اور نہ ان کی عبادت کرنا- جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں میں ان کو سزا دوں گا- لیکن جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں اور میرے حکموں کو مانتے ہیں میں ان سے محبت رکھوں گا-

۳- تُو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا- کیونکہ جو اس کا نام بے فائدہ لیتے ہیں، خداوند انہیں گناہ گار ٹھہرائے گا-

۴- یاد کر کے سبت کے دن کو پاک ماننا- چھ دن کام کاج کرنا لیکن ساتواں دن آرام کا دن ہے جو میرے لئے مخصوص ہے-

۵- اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کرنا-

۶- خون نہ کرنا-

۷- زنا نہ کرنا-

۸- چوری نہ کرنا-

۹- تُو کسی پر جھوٹا الزام نہ لگانا-

۱۰- تُو کسی دوسرے کے گھر کا لالچ نہ کرنا، نہ اس کی بیوی کا نہ اس کی کسی چیز کا-

مسیح کا حکم:

اب میں تمھیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو جیسے میں نے تم سے محبت رکھی- تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو- اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھو گے تو اس سے سب لوگ جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو-

خروج ۲۰:۱-۱۷، یوحنا ۱۳:۳۴، ۳۵

۱- دس احکام میں سے کون سا حکم ماننا آپ کو مشکل لگتا ہے؟

۲- مسیح نے ہمیں کونسا نیا حکم دیا ہے؟

سبق-۸۱

ستفنس

ستفنس	فنس
فنس	فنس
معجزہ	معج
معج	معج

۱

مقابلہ	مقا
مقا	مقابلہ

۲

بحث	ث
ث	بحث

۳

عجیب	یب
یب	عجیب

۴

مخالفت	لفت
لفت	مخالفت

۵

پکڑ	کڑ
جماعت	جما
حاضر	ضر
چھرے	چھر
دادا	دا
قتل	تل
بگولہ	بگو
داہنی	ہنی
جھپٹ	جھ
ذمہ	مہ

گھسیٹ پتھراؤ بھرے قبول

ستفنس خدا کی طرف سے فضل اور قوّت سے بھرا ہوا آدمی تھا۔ اس نے بہت سے عجیب کام اور معجزے لوگوں میں کیئے۔ لیکن کچھ لوگوں نے اس کی مخالفت کی۔ انہوں نے اس سے بحث کی۔ مگر وہ ستفنس کا مقابلہ نہ کر سکے تو انہوں نے اسے پکڑ لیا اور اسے یہودیوں کے سامنے لے گئے۔ جماعت میں حاضر لوگوں نے ستفنس کے چہرے کو دیکھا جو فرشتہ کی مانند چمک رہا تھا۔

ستفنس نے یہودی جماعت سے کہا کہ "تمہارے دل سخت ہیں۔ اور خداوند کے کلام کی طرف سے تمہارے کان بہرے ہو چکے ہیں جس طرح تمہارے باپ دادا کے تھے۔ تم بھی ہر وقت روح القدس کی مخالفت کرتے رہتے ہو۔ تمہارے باپ دادا نے بھی خدا کے نبیوں کو قتل کیا اور تم نے بھی راستباز یسوع کو قتل کیا۔" یہودی جماعت نے جب ستفنس کی یہ باتیں سنیں تو ستفنس پر آگ بگولہ ہو گئے۔ ستفنس نے کہا، "دیکھو! میں آسمان کو کھلا ہوا اور یسوع کو خدا کی داہنی طرف کھڑا دیکھتا ہوں۔"

وہ سب اکٹھے ہو کر اس پر جھپٹ پڑے اور اسے گھسیٹ کر شہر سے باہر لے گئے کہ پتھراؤ کریں۔ پس یہ لوگ ستفنس کو پتھراؤ کرتے رہے اور وہ یہ کہہ کر دعا کرتا رہا۔ "اے خداوند میری روح کو قبول کر اور یہ گناہ ان کے ذمّہ نہ لگا۔" یہ کہہ کر اس نے جان دے دی۔

اعمال ۷:۵۱-۶۰

۱۔ لوگوں نے کیوں ستفنس کی مخالفت کی؟

۲۔ ستفنس نے پتھراؤ کرنے والوں کے لئے کیا دعا کی؟

سبق-۸۲

فلپّس

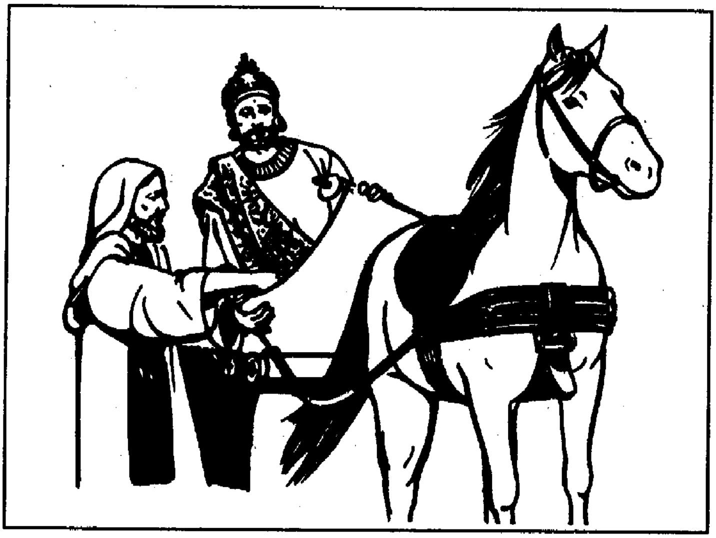

افسر	افس
افس	افس
بپتسمہ	مہ
مہ	مہ

۱

جنوب	جنو
جنو	جنوب

۲

ظلم	ظ
ظ	ظلم

۳

برپا	بر
بر	برپا

۴

پراگندہ	گندہ
گندہ	پراگندہ

۵

کونسی	کو
سڑک	ڑک
روانہ	روا
نزدیک	نز
رتھ	تھ
عبارت	عبا
ہدایت	ہد
رُک	رُ
قیصریہ	صر

یروشلم میں کلیسا پر بڑا ظلم برپا ہوا اور ایماندار لوگ تمام ملک میں پراگندہ ہو گئے۔ فلپس کو خداوند کے فرشتہ نے کہا، "جلد تیار ہو کر جنوب کو جا۔ اس سڑک کی طرف جو یروشلم سے جنوب کو جاتی ہے۔" پس فلپس تیار ہوا اور روانہ ہوا۔

ایک بڑا افسر اس راہ سے اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا۔ روح القدس نے فلپس سے کہا، "نزدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔" اس افسر نے فلپس سے کہا، "میرے ساتھ رتھ میں آ بیٹھ۔" افسر خدا کے کلام میں اس عبارت کو پڑھتا جا رہا تھا جو یسوع مسیح کے بارے میں تھی۔ افسر نے فلپس سے کہا، "جب تک کوئی میری راہنمائی نہ کرے یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے کہ میں اسے سمجھوں؟"

تب فلپس نے اپنی زبان کھول کر اس نوشتہ کو شروع سے بیان کرنا شروع کیا اور اسے سمجھا کر یسوع کی خوشخبری دی۔ وہ چلتے چلتے ایک جگہ پہنچے جہاں پانی تھا۔ افسر نے کہا، "دیکھ پانی موجود ہے۔ اب مجھے کونسی چیز بپتسمہ لینے سے روک سکتی ہے؟" اس نے رتھ روکنے کا حکم دیا۔ فلپس اور وہ افسر دونوں پانی میں اتر پڑے۔ فلپس نے اسے بپتسمہ دیا۔ وہ افسر خوشی سے بھرا ہوا اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا، اور فلپس قیصریہ میں پہنچنے تک سب شہروں میں خوش خبری سناتا گیا۔

اعمال ۸:۱، ۲۶-۴۰

۱۔ خداوند کے فرشتہ نے فلپس کو کہاں جانے کے لئے کہا؟

۲۔ فلپس کے کلام سمجھانے کے بعد افسر کس بات کے لئے تیار ہو گیا؟

سبق-۸۳

تبیتا

تبیتا	بیتا
بیتا	بیتا
غریبوں	غر
غر	غر

۱

پیغام	غام
غام	پیغام

۲

یافا	فا
فا	یافا

۳

گھٹنے	گھ
گھ	گھٹنے

۴

صرف	صر
صر	صرف

۵

دیر	یر
بیوائیں	بیو
کُرتے	کُر
کمرے	کمر
ٹیک	ٹیِ
متوجہ	وجہ
سپرد	پرد
روتی	رو
مشہور	ہُور
کیسے	سے

یافا میں تبیتا نام کی ایک ایماندار عورت تھی۔ وہ اپنا سارا وقت اچھے اور نیک کاموں میں صرف کرتی تھی۔ وہ غریبوں کی مدد کرتی تھی۔ ایک دن وہ بیمار ہو کر مر گئی۔ یافا کے ایمانداروں کو جب یہ معلوم ہوا کہ پطرس یہاں ہے تو انہوں نے دو آدمی اس کے پاس اس پیغام کے ساتھ بھیجے کہ "ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۔" پس پطرس اٹھ کر ان کے ساتھ ہو لیا۔

جب پطرس یافا میں پہنچا تو وہاں کی سب بیوائیں روتی ہوئی اس کے پاس آ کھڑی ہوئیں اور جو کُرتے اور کپڑے اپنی زندگی میں اس عورت نے بنائے تھے پطرس کو دکھانے لگیں۔ پطرس نے ان سب کو کمرے سے باہر کر دیا اور خود گھٹنے ٹیک کر دعا کی۔ اس نے لاش کی طرف متوجّہ ہو کر کہا، "اے تبیتا، اُٹھ!" تبیتا نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ جب اس نے پطرس کو دیکھا وہ اُٹھ بیٹھی اور پطرس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کے اٹھنے میں اسکی مدد کی۔ اور پطرس نے تبیتا کو زندہ ان کے سپرد کیا۔

یہ بات سارے یافا میں مشہور ہو گئی۔ بہت سے خداوند پر ایمان لائے اور پطرس بہت دن تک یافا میں رہا۔

اعمال ۹:۳۶-۴۳

۱۔ تبیتا اپنا وقت کیسے کاموں میں گذارتی تھی؟

۲۔ پطرس کے دعا کرنے سے کونسا معجزہ ہوا؟

سبق - ۸۴

پولس

پولس	پو
پو	پو
دمشق	مشق
مشق	مشق

۱

دھمکاتا	مکا
مکا	دھمکاتا

۲

خلاف	خلا
خلا	خلاف

۳

ستاتا	ستا
ستا	ستاتا

۴

حننیاہ	نیا
نیا	حننیاہ

۵

مسیحی	حی
بینائی	نائی
چند	ند
شخص	خص
قائل	قا
ڈراتا	ڈر
چوگرد	گرد
سنائی	سن
دمشق	مشق

پولس خداوند کے شاگردوں کے خلاف تھا اور ان کو ڈراتا دھمکاتا اور قتل کرتا تھا۔ ایک دن وہ دمشق شہر کو جا رہا تھا کہ آسمان سے ایک نور اس کے چوگرد چمکا۔ وہ زمین پر گر پڑا۔ ایک آواز اسے سنائی دی، "پولس ، پولس، تم کیوں مجھے ستاتے ہو؟" پولس نے پوچھا، "اے خداوند، تو کون ہے؟" آواز نے کہا، "میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے، مگر اٹھ! شہر میں جا اور جو کچھ تجھے کرنا ہے تجھے بتایا جائے گا۔"

مگر جب پولس زمین سے اٹھا اس کو کچھ دکھائی نہ دیا۔ اس کے ساتھی ہاتھ پکڑ کر اس کو دمشق لائے۔ وہاں حننیاہ نام کا ایک مسیحی تھا۔ وہ اس گھر کو گیا جہاں پولس ٹھہرا ہوا تھا۔ اس نے پولس کے سر پر ہاتھ رکھا۔ حننیاہ نے کہا، "بھائی پولس! خدا جو دمشق کی راہ میں تجھ پر ظاہر ہوا تھا اسی نے مجھے تیرے پاس بھیجا ہے کہ تو بینائی پائے اور روح القدس سے بھر جائے۔" پولس دمشق میں چند دن ایمانداروں کے ساتھ رہا۔ اس نے منادی کرنا شروع کی کہ "یسوع ہی خداوند ہے اور خدا کا بیٹا ہے"۔ جن لوگوں نے اس کو سنا وہ حیران ہو کر کہنے لگے، "کیا یہ وہی شخص ہے جس نے مسیح کے شاگردوں کو قتل کیا تھا؟" مگر پولس کی منادی سے خدا کی قدرت نظر آتی گئی۔ اس نے ثبوت دے دے کر کہ یسوع ہی مسیح ہے، لوگوں کو قائل کیا اور یہودی اس کی باتوں کا جواب نہ دے سکے۔

اعمال ۹:۱-۲۲

۱۔ جب پولس زمین پر گرا تو اسے کیا آواز سنائی دی؟

۲۔ روح القدس سے بھر جانے کے بعد پولس نے کیا منادی کرنا شروع کیا؟

سبق-۸۵

خداوند کی واپسی

مستقبل	بل
بل	بل
مقرب	مقر
مقر	مقر

۱

اُمید	مید
مید	اُمید

۲

اداس	داس
داس	اداس

۳

للکار	لل
لل	للکار

۴

ہلاکت	ہلا
ہلا	ہلاکت

۵

نرسنگے	نر
خود	خو
باقی	قی
استوبال	بال
ردّ	د
مونے	مو
دکھ	کھ
عزّت	عز
ظاہر	ظا

اے بھائیو! اس سچائی کو سمجھو جو ان کے بارے میں ہے۔ جو مر گئے ہیں تب ان کی مانند اداس نہ ہو جن کے مستقبل کے لئے کوئی امید نہیں، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح مر گیا اور پھر زندہ ہوا۔ ہمارا یہ ایمان ہے کہ وہ بھی اسی طرح جو مسیح یسوع میں ایمان رکھتے ہوئے مر گئے یسوع ان کو لے آئے گا اور وہ اس کے ساتھ رہیں گے۔ اُس دن مقرب فرشتہ کی للکار اور خدا کے نرسنگے کی آواز کے ساتھ خداوند خود آسمان سے نیچے اتر آئے گا تو پہلے وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں۔ خدا تم کو جو دکھ اٹھاتے ہو آرام دے گا۔ اور ہم کو بھی۔ جب خداوند اپنے فرشتوں کے ساتھ آسمان پر ظاہر ہوگا تو ان کو سزا دیگا جنھوں نے اسے ردّ کیا۔ وہ ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے۔ یہ اس دن ہوگا جب وہ اپنے مقدسّوں میں جلال پانے اور سب ایمانداروں سے عزّت پانے آئے گا تم بھی ان کے ساتھ ہوگے۔ کیونکہ تم نےاس پیغام کو قبول کیا ہے جو ہم نے تم کو دیا۔

۱۔ تھسلنیکیوں ۴:۱۳-۱۸
۲۔ تھسلنیکیوں ۱:۶-۱۰

۱۔ یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہوئے مر جانے والوں کے بارے میں ہمارا کیا ایمان ہے؟

۲۔ خداوند کو ردّ کرنے والے کیا سزا پائیں گے؟

سبق-۸۶

ہمارا آسمانی گھر

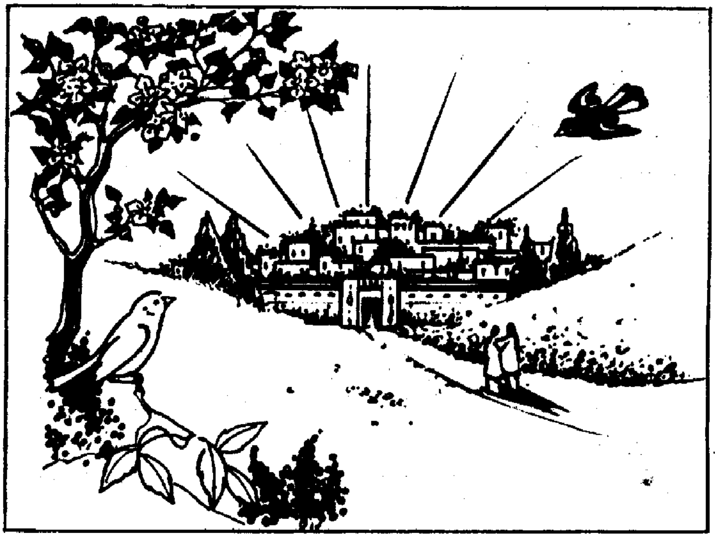

آبِ حیات	آب
آب	آب
وارث	رث
رث	رث

۱

یوحنّا	حنّا
حنّا	یوحنّا

۲

مکان	کان
کان	مکان

۳

خیمہ	مہ
مہ	خیمہ

۴

سکونت	نت
نت	سکونت

۵

نئے	ے
پونچھ	پو
ماتم	تم
آہ و نالہ	نالہ
مفت	فت
بزدلوں	بز
گھنونے	نو
حرامکاروں	مکا
گندھک	ھک
جادوگروں	دو

تخت　　بُت　　پرستوں　　غالب

یسوع نے کہا، "میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لیے جگہ تیار کروں۔ میں آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی میرے ساتھ ہو۔"

یوحنّا نے رویا دیکھی۔ پہلے، پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی۔ اور اس نے نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا۔ اس نے ایک بلند آواز کو سنا جو تخت پر سے آئی کہ "خداوند کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ ان کے ساتھ سکونت کرے گا۔ اور وہ اس کے لوگ ہوں گے۔ وہ ان کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اس کے بعد نہ موت رہے گی۔ نہ ماتم۔ نہ آہ و نالہ۔ نہ درد۔ سب چیزیں جاتی رہیں۔"

تب اس نے جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا کہا، "میں سب چیزوں کو نیا بناتا ہوں۔" اس نے یوحنّا سے بھی کہا، "جو کوئی پیاسا ہو میں اس کو آبِ حیات مفت پلاؤں گا۔ جو غالب آئے وہ ان چیزوں کا وارث ہوگا۔ میں اس کا خداوند ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔"

لیکن بزدلوں اور بے ایمانوں، گھنونے لوگوں اور خونیوں، حرام کاروں، جادوگروں اور بت پرستوں اور سب جھوٹوں کا حصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا۔ یہ دوسری موت ہے۔

یوحنّا ۱۴: ۲-۳

مکاشفہ ۲۱: ۱۲-۱۳، ۲۱: ۱-۹

۱۔ یسوع نے اپنے باپ کے گھر کے بارے میں کیا کہا؟

۲۔ تخت پر بیٹھے ہوئے شخص نے یوحنّا سے کیا کہا؟

دُعائے رَبانی

اَے ہمارے باپ، تو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہی، قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔

آمین۔

متی ٦:٩-١٣

دیئے جلاؤ

جلتے چراغ گُل نہ ہوں بجھتے دیئے جلاؤ تم
لے کر پیار کی شمع دنیا کو راہ دِکھاؤ تم

دنیا میں روشنی کرو تم ہی جہاں کے نُور ہو
یسوع کے ایلچی ہو تم نام مسیح پھیلاؤ تم

دل سے یہ سب نکال دو چھوٹے بڑے کا امتیاز
بندے ہیں اک خُدا کے ہم دنیا کو یہ بتاؤ تم

تم ہو کلیسیا کی جان تم ہو جہاں کے پاسبان
لے کر نجات کا پیغام روحوں کو اب بچاؤ تم

جھنڈا مسیح کا ہو بلند اسی کا نام سر بلند
اچھے مسیحی جواں بنو آگے قدم بڑھاؤ تم

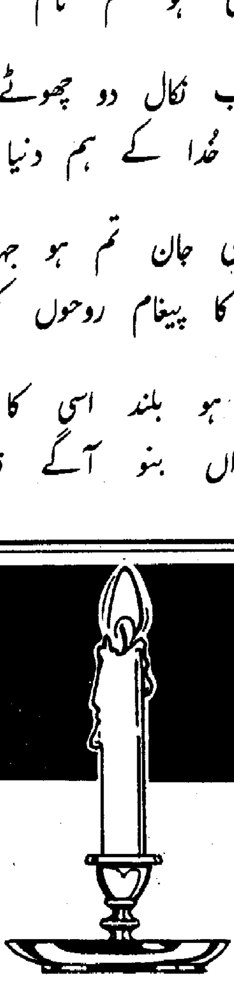

اختتام

ہماری دلی دُعا ہے کہ خداوند اپنے فضل سے آپ کو ثابت قدم رہنے کی طاقت بخشے تاکہ آپ آئندہ ہفتوں میں طاقت سے معمور ہو کر ہر طرح کی قربانی دینے سے دریغ نہ کریں۔ کتاب مقدس سے گواہی دینے کے باعث، محبت و محنت کی بدولت خُداوند آپ کو اپنی برکات سے مالا مال کرے۔

طالب علم کو پڑھانے سے پہلے یہ تاکید کریں کہ جس طرح اس نے آپ سے سیکھا۔ اسی طرح وہ دوسرے کو بھی سِکھائے۔ تاکہ وہ بھی ''دیے سے دیا جلائے''۔